سوال

(252) برادری ازم اسلام میں نہیں ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا شادی کرتے وقت اپنے خاندان کا لحاظ ضروری ہے یا کہ خاندان سے باہر نکل کر بھی شادی کی جا سکتی ہے۔ ہمارے ہاں اکثر برادری ازم کو بہت اہمیت دی جاتی ہے اس کی کیا شرعی حیثیت ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث میں ہے کہ عورت سے چار چیزوں کی وجہ سے نکاح کیا جاتا ہے۔

(1) اس کے مال کی وجہ سے۔

(2) حسب ونسب کی وجہ سے۔

(3) خوبصورتی اور جمال کی وجہ سے۔

(4) دین کی وجہ سے۔

آپ نے صحابی رضی اللہ عنہ سے کہا تو دین دار عورت سے نکاح کر کے کامیاب ہو جا۔ تیرے ہاتھ خاک آلود ہوں۔ (متفق علیہ)

لہذا کسی عورت سے شادی کا پروگرام طے کرتے وقت اس کی دینداری کو اہمیت دینی چاہیے عورت جتنی دیندار، عقیدہ و عمل کی صحیح ہوگی اتنا ہی انسان کی زندگی میں سکون واطمینان ہوگا۔ اس کا تعلق خواہ قریبی رشتہ داروں سے ہو یا دور کے رشتہ داروں سے، اپنوں سے ہو یا بیگانوں سے، ترجیح دین کو ہونی چاہیے کیونکہ دین دار عورت اس کے گھر، اولاد اور مال کی محافظ ہوگی اور اگر صرف خوبصورتی مدنظر ہو تو وہ جنسی حاجت ہی پوری کرے گی مال دار عورت اور حسب ونسب والی اپنی حکمرانی اور چوھدراہٹ خاندانی جاہ و جلال کی بناء پر مغرور اور متکبر ہو سکتی ہے۔ ہاں اگر دیندار بھی ہو اور خوبصورت مال وزر والی بھی ہو اپنے مال ومتاع کو دین کے لئے قربانی کرنے والی ہو تو نور علی نور ہے الغرض رشتہ ڈھونڈتے وقت ہمیشہ دین داری، ایمان، تقویٰ اور حجاب وپردہ جیسے امور کو مدنظر رکھنا چاہیے یہ اوصاف جس بیوی میں ہوں اس سے نکاح کریں خواہ وہ قریبی ہو یا اجنبی۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

تفہیمِ دین

کتاب النکاح، صفحہ: 329

محدث فتویٰ